السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمرہ یاحج کرنے والے کوتلبیہ کب بند کردینا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ کرنے والاجب بیت اللہ کا طواف شروع کرے تواسے تلبیہ بند کردینا چاہیے، چنانچہ حضرات ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ میں تلبیہ سے اس وقت رُک جاتے جب وہ حجراسود کو بوسہ دیتے۔[1]

اور عمرہ کے آغاز میں حجراسود کو بوسہ دیاجاتا ہے۔اسی طرح حج کرنے والااس وقت تلبیہ بند کردے جب وہ عید کے دن بڑے شیطان کو کنکریاں مارلے۔

چنانچہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کہتے رہتے۔[2]

---

[1] سنن أبي داود، المناسک: ۱۸۱۷۔

[2] صحیح البخاري، الحج: ۱۵۴۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:218

محدث فتویٰ